باب 5

انڈیا جو بھارت ہے
(India, That Is Bharat)

”ہندوستان میں ابتدائی زمانے میں ہی روحانی اور ثقافتی اتحاد قائم ہوگیا تھا جو ہمالیہ اور دو سمندروں کے درمیان کی اس عظیم انسانی سلسلے کی زندگی کا خاص اور اہم جزو بن گیا تھا۔“

— سری اربندو

شکل 5.1: 2300 سال پہلے کے دیہی بھارت کا ایک منظر (عظیم سانچی استوپ کا شمالی دروازہ)

اہم سوالات

1. ہم بھارت کو کیسے واضح کرتے ہیں؟
2. بھارت کا قدیم نام کیا تھا؟

شکل 5.2 : برصغیر ہند کا طبیعی نقشہ جس میں اس کی کچھ دریاؤں کو پیش کیا گیا ہے۔

آج کا بھارت ایک جدید ملک ہے جس کی واضح سرحدیں، مقرر کیے ہوئے صوبے اور ایک معلوم آبادی ہے۔ حالاں کہ یہ 500 سال پہلے 2000 سال پہلے یا اس سے بھی 5000 سال پہلے بہت مختلف تھا۔ دنیا کا یہ خطہ جسے ہم اکثر برصغیر ہند کہتے ہیں بہت سے مختلف ناموں اور بدلتی ہوئی سرحدوں کا حامل ہے۔ ہم بھارت کے ماضی اور ارتقا کے بارے میں بہت سے مختلف ذرائع سے جان سکتے ہیں۔ آیئے دریافت کریں۔

آیئے غور و فکر کریں

باب کے آغاز میں دیے گئے برصغیر ہند کے طبعی نقشہ پر غور کیجیے۔ اس کی فطری سرحدیں کون سی ہیں جو آپ سمجھ سکتے ہیں؟

باشندے
(Inhabitants)
وہ لوگ جو کسی خاص جگہ میں رہتے ہیں۔

تاریخ میں ہندوستان کو بہت سے ناموں سے پکارا جاتا تھا جنھیں ملک کے **باشندے** اور باہر سے آنے والے سیاح دونوں ہی بولتے تھے۔ یہ نام ہمیں قدیم تحریروں سے، سیاحوں اور زائرین کے دستاویزوں سے اور پتھروں پر کھدی ہوئی عبارتوں سے حاصل ہوئے ہیں۔

[redacted]

بھارتیوں نے بھارت کا نام کیسے رکھا؟

رِگ وید بھارت کی سب سے قدیم کتاب ہے۔ جیسا کہ ہم باب 7 میں دیکھیں گے، یہ ہزاروں سال پرانی ہے۔ اس میں برصغیر کے شمال مغربی خطے کا نام ’سپت سندھوا‘ ہے یعنی ’سات دریاؤں کی زمین‘۔ ’سندھوا‘ لفظ ’سندھو‘ سے آیا ہے جس سے ’انڈس ندی‘ مراد ہے یا کبھی کبھی عمومی طور پر ایک دریا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ہی ہمیں ادب میں بھارت کے دیگر علاقوں کے نام بھی

شکل 5.3: برِصغیر ہند کا شمال مغربی خطہ

© NCERT not to be republished

ملنے لگتے ہیں۔ مہابھارت، بھارت کے بے حد مشہور متنوں میں سے ایک ہے۔ (ہم اس کے بارے میں موضوع 'ہمارا ثقافتی ورثہ اور علمی روایات' میں پڑھیں گے)۔ دل چسپ بات یہ ہے کہ اس میں بہت سے خطوں کی فہرست دی گئی ہے جیسے کشمیر (قریب قریب آج کا کشمیر)، کروچھیتر (آج کے ہریانہ کا علاقہ)، ونگ (بنگال کا علاقہ)، پراگ جیوتشی (تقریباً آج کے آسام کا علاقہ)، کچھ (آج کا کچھ)، کیرالہ (تقریباً آج کا کیرالہ) وغیرہ۔

آیئے معلوم کریں

کیا آپ صفحہ 79 (شکل 5.4) نقشے میں دیے گئے کسی خطے کو پہچانتے ہیں؟ ان خطّوں کی فہرست بنایئے جن کا نام آپ نے سنا ہے۔

لیکن پورے برصغیر ہند کے نام سے ہم کب واقف ہوئے؟ کیوں کہ قدیم ہندوستانی تحریریں آج تک مشکل بنی ہوئی ہیں۔ اس سوال کا جواب دینا آسان نہیں ہے۔ مہابھارت نے اس کے لیے لفظ 'بھارت ورش' اور 'جمبو دِویپ' استعمال کیا ہے اور علما عام طور پر متفق ہیں کہ یہ لمبی نظم قبل مسیح سے کچھ صدیوں پہلے لکھی گئی تھی۔

پہلا لفظ 'بھارت ورش' واضح طور پر پورے برصغیر کے لیے ہے اور اس نظم میں بہت سے دریاؤں اور لوگوں کے نام شامل ہیں۔ 'بھارت ورش' مطلب 'بھارتیوں کا ملک'۔ 'بھرت' وہ نام ہے جو پہلی بار رِگ وید میں سامنے آتا ہے جو کہ ایک خاص ویدک لوگوں سے متعلق ہے۔ بعد کے ادب میں بہت سے راجاؤں کے نام 'بھرت' بتائے گئے ہیں۔

دوسری اصطلاح 'جمبو دِویپ' کا مطلب ہے 'جامن کے درخت کے پھل کا جزیرہ'۔ یہ حقیقت میں بھارت کا ایک عام درخت ہے جسے 'جمبل ٹری'، 'مالا بار پلم ٹری' وغیرہ بھی کہتے ہیں۔ 'جمبو دویپ' سے مراد برصغیر ہند ہے۔

درحقیقت اس سلسلے میں ہمیں ایک ہندوستانی شہنشاہ کے پاس ایک اچھا اشارہ ملتا ہے، ان کا نام اشوک ہے اور ان پر ہم بعد میں گفتگو کریں گے۔ فی الحال اس کا زمانہ ہم تقریباً 250 قبل مسیح لے سکتے ہیں۔ جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ انھوں نے بہت سے کندہ نقوش چھوڑے ہیں۔ ان میں سے ایک یہی 'جمبو دِویپ' نام اس نے پورے بھارت کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا ہے جس میں اس وقت آج کے بنگلہ دیش، پاکستان اور کچھ حصے افغانستان کے بھی شامل تھے۔

© NCERT not to be republished

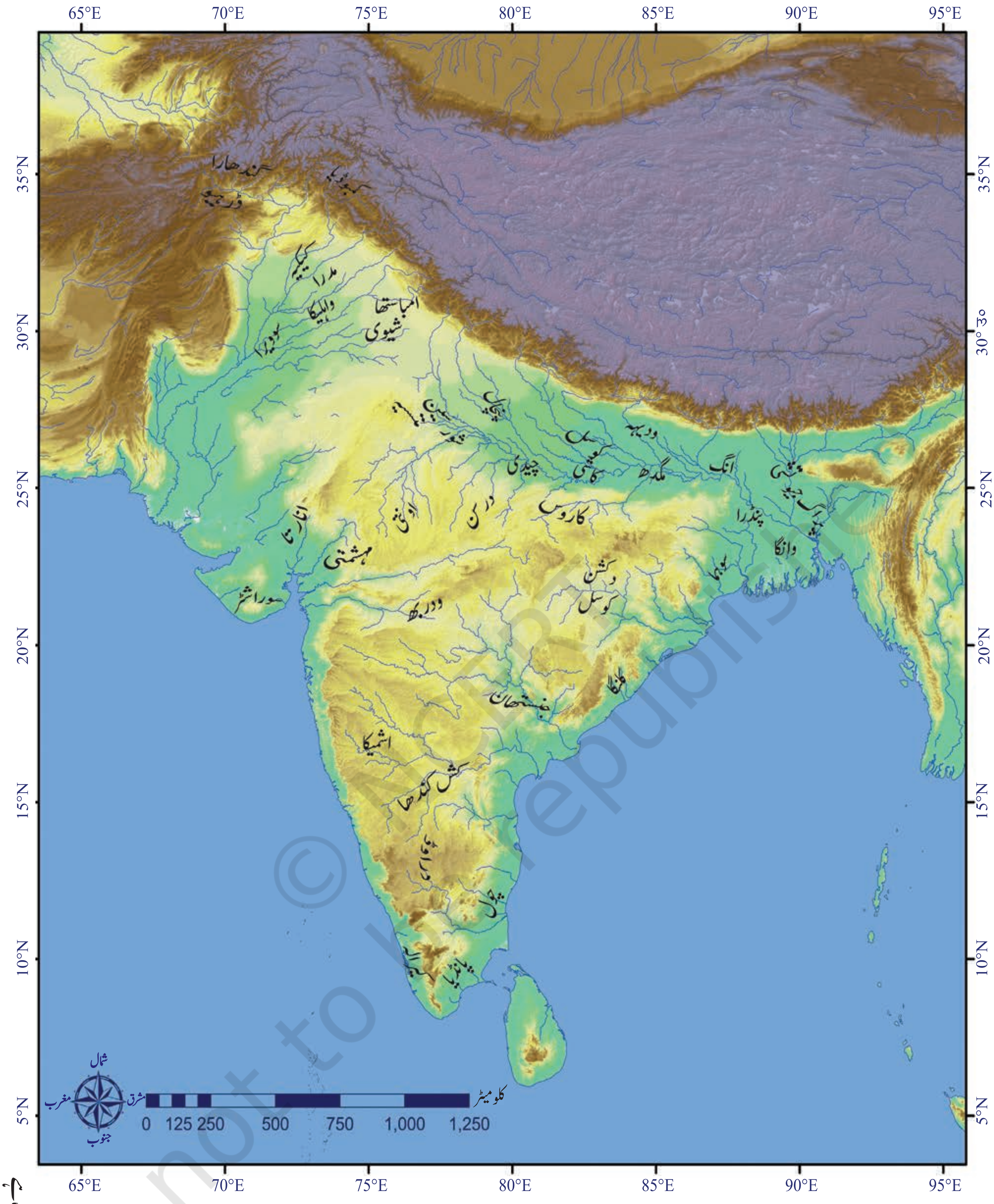

شکل 5.4: مہا بھارت کی فہرست میں دیے گئے کچھ علاقوں کا نقشہ (ان میں سے کئی تحریر میں راجاؤں کی ریاستوں کے طور پر بھی ذکر کیے گئے ہیں) آپ کو وہ علاقے یاد کرنے کی ضرورت نہیں لیکن اس سے آگاہ ہونا ہے کہ کس طرح انھوں نے اس برصغیر کا مکمل جغرافیہ پیش کیا ہے۔

کچھ صدیوں بعد 'بھارت' نام عام طور سے برصغیر ہند کے لیے استعمال ہونے لگا۔ مثال کے طور پر ایک قدیم کتاب جسے 'وشنو پران' کہتے ہیں اس میں ہم پڑھتے ہیں۔

اتّرم یَت سمدرسیہ ہِما دریسیوا
کچھنم ورسم تَد بھارتم نَما
''وہ ملک جو سمندر کے شمال میں اور برفیلی پہاڑوں کے جنوب
میں واقع ہے بھارت کہلاتا ہے۔''

یہ نام 'بھارت' آج بھی استعمال میں ہے۔ شمالی بھارت میں یہ عام طور سے 'بھارت' جب کہ جنوبی بھارت میں یہ زیادہ تر 'بھارتم' لکھا جاتا ہے۔

آیئے غور و فکر کریں

کیا آپ نے برفیلے پہاڑوں کی شناخت کی ہے؟ کیا آپ کے خیال میں بھارت کا یہ مختصر ذکر صحیح ہے؟

یہ دل چسپ بات ہے کہ اس ملک کے مختلف حصوں نے یہی مطلب بھارت کے لیے قبول کیا ہے۔ مثال کے طور پر تقریباً 2,000 سال پہلے کی قدیم تمل ادب کی ایک نظم میں ایک بادشاہ کی تعریف کی گئی ہے جس کا نام'' جنوب میں (کیپ) کماری سے، شمال میں عظیم پہاڑ سے، مشرق اور جنوب میں سمندروں سے ...'' جانا جاتا ہے۔ اب آپ شمال میں عظیم پہاڑ کو پہچان سکتے ہیں اور ''کیپ کماری'' کو پہچاننا مشکل نہیں ہونا چاہیے۔ ایسا لگتا ہے کہ قدیم ہندوستانی لوگ اپنی جغرافیہ کو بہ خوبی جانتے تھے۔

© NCERT not to be republished

آئین (Constitution): ایک دستاویز جس میں کسی ملک کے بنیادی اصولوں اور قانونوں کی وضاحت کی جاتی ہے۔ بھارت کا آئین 1950 میں نافذ کیا گیا۔ جو کلاس 7 میں پڑھایا جائے گا۔

اسے یاد رکھیں

ہندوستان کا آئین (Constitution) جو پہلی بار انگریزی میں لکھا گیا تھا جس کا آغاز اس عبارت سے ہوتا ہے۔ 'India, That is Bharat' (انڈیا جو کہ بھارت ہے)۔ آئین کے ہندی ترجمے میں اسی کو 'انڈیا ارتھارتھ بھارت'، (انڈیا جو کہ بھارت ہے) رکھا گیا ہے۔ یہ دونوں نام ایک ہی ہیں۔

آیئے معلوم کریں

شکل 5.5 (صفحہ 82) میں بھارت کے اصلی آئین کے پہلے صفحے کی تصویر میں کیا آپ عبارت India, That is Bharat (انڈیا جو کہ بھارت ہے) کو سمجھ سکتے ہیں؟

غیر ملکیوں نے انڈیا کیسے نام دیا

غیر ملکیوں میں، سب سے پہلے قدیم ایران (فارس) کے باشندوں نے 'بھارت' کا ذکر کیا تھا۔ وہ ایران کے قدیم باشندے تھے۔ چھٹی صدی قبل مسیح میں ایک فارسی بادشاہ نے فوجی مہم کی کارروائی کی اور سندھ ندی کے علاقے کو اپنے قبضے میں لے لیا جو ہم نے دیکھا کہ پہلے سندھو کہا جاتا تھا۔ اس طرح یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ ان کی ابتدائی دستاویزوں اور پتھروں پر لکھی عبارتوں میں فارسیوں نے بھارت کو 'ہند' یا 'ہندو' لکھا ہے جو کہ ان کی اپنی زبان میں 'سندھو' سے تبدیل ہوئے لفظ ہیں۔ (یاد رہے کہ قدیم فارسی میں 'ہندو' خالصتاً جغرافیائی اصطلاح ہے۔ اس سے مراد یہاں ہندو مذہب نہیں ہے)۔

ان فارسی مآخذ کی بنیاد پر قدیم یونانیوں نے اس خطے کو 'انڈوئی' (Indoi) یا 'انڈیکے' (Indike) نام دیا ہے۔ انھوں نے پہلا حرف 'ہ' (h) ہندو (Hindu) سے ہٹا دیا کیوں کہ یونانی زبان میں اس حرف کا وجود ہی نہیں ہے۔

سِندھو ← ہندھو ← انڈوئی / انڈیکے

قدیم چینیوں نے بھی بھارت سے تعلق قائم کیا۔ بہت سی تحریروں میں انھوں نے بھارت کا حوالہ دیتے ہوئے 'ین تو' (Yintu) یا 'ین دو' (Yindu) کا استعمال کیا ہے۔ یہ لفظ بھی اصل میں سندھو (Sindhu) سے بنا ہے۔ حسب ذیل طریقے سے:

سِندھو ← ہِندھو ← اِندو ← یِن دو

© NCERT not to be republished

حصہ 1
یونین اور اس کا علاقہ

یونین کا نام اور علاقہ۔

1. (1) انڈیا ، یعنی بھارت، ریاستوں کی ایک یونین ہو گا۔

(2) ریاستیں اور ان کے علاقے وہ ہوں گے جن کی صراحت پہلے فہرست بند میں کی گئی ہے۔

(3) بھارت کے علاقہ میں شامل ہوں گے —

(الف) ریاستوں کے علاقے ؛

(ب) یونین علاقے جن کی صراحت پہلے فہرست بند میں کی گئی ہے؛ اور

(ج) ایسے دوسرے علاقے جو حاصل کیے جائیں۔

جدید ریاستوں کا داخلہ یا قیام۔

2. پارلیمنٹ، قانون کے ذریعہ ، جدید ریاستوں کو ایسی قیود و شرائط پر، جو وہ مناسب خیال کرے، یونین میں داخل یا قائم کر سکے گی۔

جدید ریاستوں کا بنانا اور موجودہ ریاستوں کے رقبوں یا سرحدوں یا نام میں ردّوبدل۔

3. پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ —

(الف) کسی ریاست کے علاقہ کو علیحدہ کر کے یا دو یا دو سے زیادہ ریاستوں یا ریاستوں کے حصوں کو ملا کر یا کسی علاقہ کو کسی ریاست کے حصہ سے ملا کر ایک جدید ریاست بنا سکے گی؛

(ب) کسی ریاست کے رقبہ کو بڑھا سکے گی؛

(ج) کسی ریاست کے رقبہ کو گھٹا سکے گی؛

(د) کسی ریاست کی سرحدوں کو بدل سکے گی؛

(ہ) کسی ریاست کے نام کو بدل سکے گی:

بشر طیکہ اس غرض سے کوئی بل پارلیمنٹ کے کسی ایوان میں صدر کی سفارش کے بغیر اور جب اس بل میں مندرجہ کوئی تجویز ریاستوں میں سے کسی ریاست کے رقبہ، سرحدوں یا نام کو متاثر کرے۔

1

شکل5.5: بھارت کے آئین کا پہلا صفحہ (ماخذ: اصل بھارت کے آئین کے اردو ترجمہ کی چھٹی اشاعت، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، وزارت تعلیم، حکومت ہند، 2019)

© NCERT not to be republished

اسے یاد رکھیں

ژوان ژانگ (Xuanzang) پہلے ہوان تسانگ (Hiuen Tsang) سوان تِسانگ (Hsuan Tsang) وغیرہ کہتے تھے۔) نے چین سے بھارت کا سفر ساتویں ع.د میں کیا تھا۔ اس نے بھارت کے کئی حصوں کا دورہ کیا جہاں وہ عالموں سے ملا، بدھ مذہب کی تحریریں جمع کیں اور 17 سال کے بعد چین واپس لوٹ گیا۔ وہاں اس نے مسودوں کا سنسکرت سے چینی میں ترجمہ کیا جو ساتھ لے گیا تھا۔ آئندہ صدیوں میں دیگر چینی عالموں نے بھی بھارت کا دورہ کیا۔

دوسرا چینی لفظ جو 'سندھو' سے لیا گیا ہے وہ 'تیان زہو' (Tianzhu) تھا، لیکن یہ لفظ جنت کا مالک کے معنی میں بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قدیم چینی لوگ بدھ کی زمین کے طور پر ہندوستان کا کتنا احترام کرتے تھے۔

ممکن ہے آپ ایک حالیہ لفظ 'ہندوستان' سے کافی واقف ہوں لیکن آپ شاید یہ نہ جانتے ہوں کہ یہ پہلی بار فارسی دستاویزات میں تقریباً 1800 سال پہلے استعمال ہوا ہے۔ بعد میں یہ لفظ ہندوستان کے زیادہ تر حملہ آوروں نے برصغیر ہند کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا۔

آیئے معلوم کریں

کیا آپ بھارت کے بہت سارے ناموں کی جدول مکمل کر سکتے ہیں؟

فارسی	
یونانی	
لاطینی	انڈیا (India)
چینی	
عربی اور فارسی	
انگریزی	انڈیا (India)
فرانسیسی	انڈی (Inde)

© NCERT not to be republished

اس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں...

- بھارت ایک قدیم ملک ہے جس کو اس کی تاریخ میں کئی نام ملتے رہے۔
- جو نام قدیم ہندوستانی باشندوں نے دیے ان میں 'جمبودِویپ' اور 'بھارت' شامل ہیں۔ 'بھارت' لفظ وقت کے ساتھ ساتھ عام ہو گیا اور بھارت کی زیادہ تر زبانوں میں یہی نام ملتا ہے۔
- بھارت کے غیر ملکی سیاحوں اور حملہ آوروں نے سندھو یا انڈس ندی سے یہ نام اخذ کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں 'ہندو'، 'انڈوائی' (Indoi) اور آخرکار 'انڈیا' نام نکلے۔

سوالات، سرگرمیاں اور پروجیکٹس

1. باب کے آغاز میں دیے گئے مقولے کا کیا مطلب ہے؟ اس پر بحث کیجیے۔
2. صحیح یا غلط؟
   - رگ وید میں ہندوستان کے پورے جغرافیے کو بیان کیا گیا ہے۔
   - وشنو پران میں پورے برصغیر کو بیان کیا گیا۔
   - اشوک کے زمانے میں 'جمبودِویپ' میں موجودہ بھارت، افغانستان کے کچھ حصے، بنگلہ دیش اور پاکستان شامل تھے۔
   - مہابھارت میں بشمول کشمیر، کچھ اور کیرل کئی علاقوں کی فہرست ہے۔
   - ہندوستان کی اصطلاح پہلی بار 2000 سال پہلے یونانی تحریر میں ظاہر ہوئی۔
   - قدیم فارسی میں لفظ 'ہندو' سے مراد ہندو مذہب ہے۔
   - 'بھارت' ایک نام ہے جو غیر ملکی سیاحوں نے ہندوستان کو دیا ہے۔
3. اگر آپ کی پیدائش تقریباً 2000 سال پہلے ہوئی اور آپ کو ہمارے ملک کا نام رکھنے کا موقع ملتا تو آپ کون کون سے نام تجویز کرتے اور کیوں؟ اپنے تخیّل کا استعمال کریں۔
4. قدیم زمانے میں لوگ دنیا کی مختلف جگہوں سے بھارت کا سفر کیوں کرتے تھے؟ اتنا لمبا سفر طے کرنے کے لیے انھیں کن چیزوں نے تحریک دی ہوگی؟ (اشارہ: کم سے کم چار پانچ محرکات ہو سکتے ہیں۔)

© NCERT not to be republished